برسوں کی دھول

تنہائی، افسردہ لمحے، لمبی راتیں
سرد ٹھٹھرتا، کہرے کا موسم
کچھ غم
اور ہم!

جذبے جو دل میں ہی رہے
اور سوچیں جو خود تک ہی رکھیں
سوچوں اور جذبوں سے پیہم
آنکھوں کا نم
اور ہم!

ماضی کے گم گشتہ رستوں پہ بچھڑے
کچھ سنگی ساتھی
اُن کی باتوں کا زیر و بم

https://emad-ahmad.com/

ریت پہ پل دو پل کی شبنم

اور ہم !

کہرے کے موسم سے پیچھے چھوڑ آئے جو

گرم حرارت بخش دنوں کے کچھ رشتے

کچھ اپنے ہمدم

اور ہم !

اب بھی اکثر

یاد کے پنچھی آ جاتے ہیں

دل کے سونے آنگن میں بس سائے سے لہرا جاتے ہیں

وقت کی گھڑیاں رہ جاتی ہیں

بے دل، بے دم

اور ہم !

https://emad-ahmad.com/

اب بھی خواہش جاگ اُٹھتی ہے
دل دُکھتا ہے مدھم مدھم
افسردہ راتوں کی سرگم
اور ہم!

جان چکے ہیں
اب تو دل سے مان چکے ہیں
کہ برسوں کی دھول کے پیچھے
کہاں ملیں گے
اپنے محرم
اور ہم!

https://emad-ahmad.com/